میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر،04ربیع الاول،1443ھ | 11/10/2021 | نمبر:1443/14

پریس ریلیز

امریکی نائب وزیر خارجہ وینڈی شرمن کے بیان کے بعد صرف ذہنی اور فکری بیمار ہی امریکہ سے تعلق برقرار رکھنے کی بات کرسکتے ہیں

امریکی نائب وزیر خارجہ کے بھارت میں 7 اکتوبر کو ایک انٹرویو میں دیئے گئے اس بیان نے پاکستان کے اسٹریٹیجک سرکلز میں تھرتھلی مچادی جس میں وینڈی شرمن نے کہا، "میں اسلام آباد ایک بہت ہی مخصوص اور محدود مقصد کیلئے جارہی ہوں، ہم پاکستان کے ساتھ کسی وسیع الابنیاد تعلقات کی تعمیر کی جانب نہیں بڑھ رہے۔ ہم سب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ افغانستان میں کیا ہورہا ہے۔" اس بیان کے بعد ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ پاکستان کے حکمران غیرت کا مظاہرہ کرتے اور وینڈی شرمن کے دورے کو مسترد کرنے کا اعلان کرتے۔ الٹا اس کی اسلام آباد آمد پر اس کی خوشامد کیلئے مختلف سیکیوریٹی شرائط وضوابط میں چھوٹ دی گئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، نیشنل سیکیوریٹی ایڈوائزر معید یوسف اور آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے وینڈی شرمن سے ملاقاتیں کیں اور اس سے نئی ہدایات وصول کرکے ان پر عمل درآمد بھی شروع کردیا۔ وینڈی شرمن کے دورے کے اگلے دن 9 اکتوبر کو عمران خان نے افغان امور کو امریکی ہدایات کے مطابق چلانے کیلئے سپیشل سیل قائم کرنے کا حکم جاری کیا، جس کو حکومتی اداروں اور دنیا کے ساتھ "انسانی امداد" کے معاملے پر کوآرڈینیشن کے طور پر پیش کیا گیا۔ پس بالکل واضح ہے کہ یہ حکمران فکری اور ذہنی طور پر دیوالیہ ہونے کے ساتھ ساتھ ہر طرح کی غیرت اور شرم وحیا سے عاری ہوچکے ہیں اور اپنے اقتدار کے لئے انھیں اپنی عزت کا پاس ہے نہ پاکستان کے مفادات کا!

یہ نہ تو پہلی دفعہ ہے کہ امریکہ اپنا کام نکالنے کے بعد پاکستان کو نام نہاد "اتحادی" کے درجے سے گرا کر "مجرم" ڈکلئیر کرکے پابندیوں لگانے اور ذلیل کرنے کی کوشش کررہا ہے، نہ ہی یہ حکمران اس حقیقت سے بے بہرہ ہیں۔ حزب التحریر نے اسی مہینے دو اکتوبر کو اپنی پریس ریلیز میں ان حکمرانوں کو آگاہ کیا تھا، جیسا کہ اس سے پہلے 20 سالوں سے حزب ان حکمرانوں کو یاد دہانی کرا رہی ہے، حزب نے لکھا، "24 ستمبر کو ہونے والی QUAD کی میٹنگ بھی پاکستان کے پالیسی سازوں کیلئے اہم یقین دہانی ہے کہ امریکہ اب ہندو ریاست کو چین کے خلاف کھڑا کرنے کیلئے اپنا اسٹریٹیجک اتحادی بنا چکا ہے اور پاکستان کے حکمرانوں کو ایک بار پھر ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرکے ٹوکری میں پھینک چکا ہے۔ امریکہ اپنے مفادات کی خاطر پاکستان کی اسٹریٹیجک، معاشی اور ثقافتی طاقت کو استعمال کرنے کے بعد پاکستان پر مختلف پابندیوں کی تلوار لٹکا کر اس کو ہندو ریاست کی باج گزار ریاست بنانا چاہتا ہے۔ تو اے اہلِ قوت! امریکہ نے تمہیں چھوڑ دیا ہے تو تم بھی اسے چھوڑ دو۔" پس ایسا نہیں ہے کہ یہ حکمران سادہ یا معصوم ہیں، بلکہ یہ دراصل امریکی ایجنٹ اور اسلام اور امت کے غدار ہیں۔

اے اہلِ قوت! 70 سال سے پاکستان امریکہ کے مفادات کی تکمیل سے یہ طمع لگائے ہوئے ہے کہ امریکہ کی مدد سے پاکستانی ریاست بھارت کے مقابلے میں مضبوط ہوگی۔ اور امریکہ نے ایسا محدود پیمانے پر کیا بھی کیونکہ ہندو ریاست امریکی حلقہ اثر میں نہیں تھی، بلکہ برطانیہ کے مدار میں تھی۔ امریکہ نے پاکستان کی بھارت کے خلاف مدد کی تاکہ بھارتی اشرافیہ پر دباؤ ڈالا جاسکے کہ وہ برطانیہ اور روس کے ساتھ گٹھ جوڑ کو چھوڑ کر امریکہ کے ساتھ الائنس بنالے۔ تاہم یہ صورتحال 2000ء میں واجپائی کلنٹن کے معاہدے کے بعد تبدیل ہوگئی جب امریکہ نے بھارت کو اپنے مدار میں شامل کرلیا اور بھارت کے خلاف پاکستان کی مدد کرنے کی پالیسی ترک کردی۔ اب دو دہائیوں بعد بھی پاکستان کے حکمران امریکہ سے یہ امید لگائے ہوئے ہیں کہ وہ اپنی پرانی پالیسی پر چلا جائے اور ان دو دہائیوں میں ان حکمرانوں نے امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ سپر پاور کی مدد پر انحصار کی سوچ نے پاکستان کو امریکہ کا غلام بنا دیا ہے۔ پاکستان کی حکمران اشرافیہ میں سب سے "وژنری" لوگ یہ کہتے ہیں کہ پاکستان امریکہ کی غلامی چھوڑ کر چین کی غلامی میں چلا جائے۔ پاکستان کے مسلمانوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کہ وہ اللہ پر بھروسہ کریں اور اپنے زور بازو اور امت کی طاقت کے ذریعے اپنے معاملات کو منظم کریں۔ یہی رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھایا اور ہم ایسا کرنے کے بھرپور اہل ہیں۔ پاکستان، افغانستان اور وسط ایشیا سے خلافت کا قیام پوری عالمی بساط کو الٹ دے گا، اور امریکہ اور بھارت کے تمام منصوبے اوندھے منہ الٹ جائیں گے۔ اے افواج پاکستان! آپ اس بات کے اہل ہیں کہ اس عالمی بساط کو لپیٹ دیں۔ ان ذہنی طور پر بیمار اور فکری طور پر دیوالیہ حکمرانوں کو ہٹا دیں۔ حزب تحریر مکمل تیاری کے ساتھ آپ کے سامنے موجود ہے۔ حزب کو نصرہ دیں اور اس کی دعوت پر لبیک کہیں تاکہ مسلم امت کی ذلت ورسوائی کے اس تاریک باب کا خاتمہ ہوسکے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں فرمایا؛ **أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ "کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اللہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو، اگر تم ایمان والے ہو۔"** (التوبہ، 9:13)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس